پریس اطلاعات بیورو
(وزیراعلی اطلاعات کیمپس)
محکمہ اطلاعات ورابطہ عامہ اتر پردیش

وزیراعلیٰ نے باباصاحب بھیم راؤ امبیڈکر یونیورسٹی میں باباصاحب کے ۱۲۷ویں یوم پیدائش پر منعقد ایک قومی سمینار کا آغاز کیا

بھارت رتن باباصاحب ڈاکٹر بی.آر.امبیڈکر کی زندگی سماجی مساوات کی تعمیر کیلئے وقف تھی

دنیا میں جب بھی آزادی، مساوات، انصاف، بھائی-چارہ کی بات ہوگی، باباصاحب کو یاد کیا جائیگا

ڈاکٹر امبیڈکر کا فلسفہ 'ایک ہندوستان-عظیم ہندوستان' کے خواب کو پورا کر سکتا ہے

درجہ فہرست ذات وقبائل ظلم تدارک ایکٹ کے تحت درج معاملوں کا تصفیہ جلد کرا کر قصورواروں کو سزا دلانے کیلئے ۲۵ نئی عدالوں کا قیام کیا جائیگا

اس یونیورسٹی میں ساوتری بائی پھولے کے نام پر گرلس ہاسٹل کی تعمیر کرائی جائیگی

وزیراعلیٰ نے قومی سمینار کے یادگاری مجلّہ اور یونیورسٹی کے وائس چانسلر کی کتابوں کا اجراء کیا

لکھنؤ:۱۴راپریل ۲۰۱۸

اتر پردیش کے وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ بھارت رتن باباصاحب ڈاکٹر بی.آر.امبیڈکر کی زندگی مساوات پر مبنی سماج کی تعمیر کیلئے وقف تھی۔ وہ سماج میں سیاسی مساوات کے ساتھ ہی سماجی، اقتصادی مساوات سمیت برابری کے حامی تھے۔ دنیا میں جب بھی آزادی، مساوات، انصاف، بھائی-چارہ کی بات ہوگی، باباصاحب کو یاد کیا جائیگا۔ ہندوستان کی آزادی کو ہمیشہ قائم رکھنے کیلئے بھی باباصاحب نے متعدد ناقابل فراموش کام کیے۔ قومی مفاد کیلئے انہوں نے ذاتی مفاد کو اہمیت نہیں دی۔

وزیراعلیٰ آج یہاں باباصاحب بھیم راؤ امبیڈکر یونیورسٹی میں باباصاحب ڈاکٹر امبیڈکر کے ۱۲۷ویں یوم پیدائش پر منعقد ایک قومی سمینار میں اپنے خیالات کا اظہار کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر امبیڈکر کو

بچپن سے ہی متعدد سماجی برائیوں اور اور اقتصادی غیر برابری کا سامنا کرنا پڑا۔ باباصاحب کی یہ بہت بڑی خوبی تھی کہ پوری زندگی سماجی اور اقتصادی عدم مساوات کو برداشت کرنے کے باوجود، آئین سازی کے وقت اس کا سایہ بھی اس پر نہیں پڑنے دیا۔

یوگی جی نے کہا کہ ڈاکٹر بی.آر.امبیڈکر نے ملک کے مسائل کو سمجھا تھا۔ انہوں نے ہمیشہ ملک اور سماج کو آگے بڑھانے کی تحریک دی۔ دقیق نظروں سے دیکھنے پر معلوم ہوتا ہے کہ ان کا فلسفہ 'ایک ہندوستان-عظیم ہندوستان' کے خواب کو پورا کرسکتا ہے۔ مرکزی اور ریاستی حکومت کے ذریعہ اس سمت کام کیا جا رہا ہے۔ وزیراعظم نے ڈاکٹر امبیڈکر سے وابستہ پانچ مقامات جائے پیدائش، لندن، تعلیمی مقام، پریزوان استھل، دیکشا استھل اور چیتیہ استھل کو پنچ تیرتھ کے طور پر فروغ دیکر ان کے شخصیت اور کاموں کو ملک اور دنیا کے سامنے لانے کا اہم کام کیا ہے۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ ملک ڈاکٹر امبیڈکر کی تحریک سے روشنی حاصل کر مسلسل آگے بڑھ رہا ہے۔ مرکزی حکومت نے جن دھن یوجنا، غریب کیلئے رہائشی بندوبست، گھر میں اجابت گھر کی تعمیر، مفت بجلی کنکشن کے توسط سے غریب، دلت اور محروم طبقہ کیلئے بہتر زیدگی مہیا کرائی ہے۔ یہ انصاف اور مساوات محض نعرے بازی/تقریروں سے ممکن نہیں ہوا ہے بلکہ وزیراعظم جناب نریندر مودی کی قیادت والی مرکزی حکومت کی محنت اور سخت کوششوں سے ممکن ہوا ہے۔ مرکزی حکومت کے مطابق کام کرتے ہوئے ریاستی حکومت نے بھی ریاست میں غریب، دلت اور استحصال زدہ طبقہ کو ۸۵ء۸ لاکھ مکان، ۴۰ لاکھ اجابت گھر، ۴۲ء۱ لاکھ بجلی کنکشن اور ۳۷ لاکھ راشن کارڈ مہیا کرا کر سماج کی اصل دھارا میں ان کی حصّہ داری کو یقینی بنایا ہے۔

یوگی جی نے کہا کہ موجودہ حکومت نے درجہ فہرست ذات وقبائل کے صد فیصد کل ۲۱ لاکھ طلباء کو اسکالرشپ مہیا کرائی ہے۔ اس سال ۲۳ لاکھ طلباء/طالبات کو اسکالرشپ دی جائیگی۔ ساتھ ہی اب یہ بندوبست کیا گیا ہے کہ اسکالرشپ کی پہلی قسط دو اکتوبر کو اور دوسری قسط ۲۶ جنوری کو مہیا کرا دی جائے۔ اسکالرشپ کی اہلیت میں آمدنی کی حد دو لاکھ سے بڑھا کر دو لاکھ پچاس ہزار روپئے کی جائیگی۔ اس سے درجہ فہرست ذات کے ۵۰ ہزار اور درجہ فہرست قبائل کے ۵۰۰ اضافی طلبہ کو اسکالرشپ کا فائدہ حاصل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ درجہ فہرست ذات وقبائل پر ظلم تدارک ایکٹ کے تحت درج معاملوں کا فوری تصفیہ کرا کر قصورواروں کو سزا دلانے کیلئے ریاستی حکومت کے ذریعہ ۲۵ نئی عدالوں کا قیام کیا جائیگا۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈاکٹر امبیڈکر تعلیم کو بہت اہمیت دیتے تھے۔ انہوں نے سماج کے دلت، استحصال زدہ لوگوں کو، تعلیم کو اپنی زندگی کا حصّہ بنانے کی ترغیب دی۔ موجودہ تعلیمی سیشن کے نصاب میں سبھی

عظیم شخصیات کو شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس یونیورسٹی میں مہاتما جیوتیبا پھولے کی اہلیہ ساوتری بھائی پھولے کے نام پر گرلس ہاسٹل کی تعمیر کرائی جائیگی۔

پروگرام کے دوران وزیراعلیٰ نے قومی سمینار کے یادگاری مجلّہ سمیت یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر آر بی. سوبتی کے ذریعہ قلم گند کتابوں کا اجراء بھی کیا۔ وزیراعلیٰ نے بابا صاحت ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے مجسمے پر گل پوشی اور شمع راشن کر تقریب کا آغاز کیا۔

یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر آر بی. سوبتی نے اپنے استقبالیہ خطاب میں کہا کہ بابا صاحب اپنی یوم پیدائش منانے کے حق میں نہیں تھے لیکن موجودہ دور میں نوجوان نسل کو ان کے شخصیت، کاموں، فکروں، فلسفہ اور اصولوں سے واقف کرانے اور نوجوانوں کو ترغیب دیکر بابا صاحب کے خواب کو پورا کرنے کیلئے ایسا انعقاد ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بابا صاحب ڈاکٹر امبیڈکر کی فکر سائنسی تھی۔ ان کی دانشمندی کے باعث انہیں کتب خانہ تسلیم کیا جاتا تھا۔ اپنے خطاب کے دوران انہوں نے طلبہ کو ملک کی یکجہتی، سماجی مساوات اور ذات-پات سے پاک سماج بنانے کی کوشش کرنے کا عہد بھی دلایا۔

پروگرام کو ویر بہادر سنگھ پوروانچل یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر جناب پی بی. پنجلی نے بھی خطاب کیا۔ پروگرام کے آخر میں پروفیسر ایس. ڈی. شرمانے مہمانوں کا شکرادا کیا۔

اس موقع پر وزیر مملکت دیہی ترقیات (آزاد چارج) ڈاکٹر مہیند رسنگھ، وزیر مملکت برائے اقلیتی بہبود جناب بلدیو اولکھ سمیت عوامی نمائندے، افسران، یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلبہ نیز دیگر معزز افراد موجود تھے۔

☆☆☆☆